۵- من اخذه بغير تذكرة ؟

۶- اين بعثه ؟

۷- لماذا لم يزره احدٌ ؟

۸- لمالم يخلصه احدٌ من السجن ؟

۹- أتظلم احداً ؟

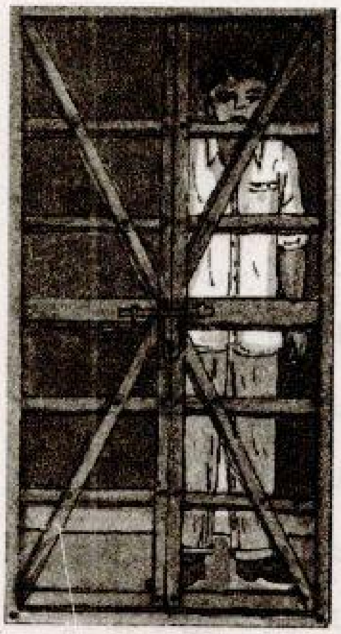

(۲) درج ذیل جملوں کی عربی بنائیے۔

بغیر ٹکٹ سفر کرنا جرم ہے۔

اس کی وجہ سے آدمی جیل جا سکتا ہے۔

ظلم کا انجام بُرا ہے۔

ظالم ہمیشہ مغضوب رہتا ہے۔

ظالم کبھی قابل تعریف نہیں ہوتا۔

عاقل ہمیشہ انجام پر نظر رکھتا ہے۔

کیا تم اپنے مستقبل کے بارے میں سوچتے ہو۔

تم سو کر کب اٹھتے ہو۔

کیا تم اپنے بڑوں کو سلام کرتے ہو۔

کیا تو بھی چاہتا ہے کہ تیرے والدین تجھ سے راضی ہوں۔

(۳) درج ذیل الفاظ کو اپنے جملوں میں استعمال کیجئے۔

مذموماً.........................

قبيحاً.........................

بعث.........................

السجن..............................

القریہ..............................

یسافر..............................

لکن..............................

(۴) سبق میں مذکور اسم مفعول کی شناخت کر کے اپنی کاپی پر لکھیے۔

(۵) درج ذیل افعال سے اسم مفعول بنائیے۔

یحمد..............................

یکذب..............................

یصدق..............................

یقتل..............................

(۶) مندرجہ درج ذیل الفاظ میں سے اسم مفعول کی شناخت کیجیے۔

مضروب، مکرم، منصورتان، مسموعات، محفوظ، نجم، مسجودون
ماکولات، صالحات، محمودان، فاتح، مندوب

(۷) درج ذیل افعال سے اسم مفعول کے کل صیغے لکھیے۔

سمع، نجم، فتح، اکل، حفظ، سجد

الدرس السابع

اسم التفضيل

اصغرُ	انفعُ	اعلمُ	اصدقُ
احسنُ	احبُ	الذ	احلیٰ
الأکرم	اعلم		

العلمُ انفعُ منَ اللَّعُبِ۔

الاُسَتَاذُ أعلَمُ منَ التَّلْمِیْذِ

القَمَرُ اَصْغَرُ مِنَ الشَّمْسِ۔

أانتُمْ أَعْلَمُ أمِ اللّٰهُ

زیدٌ اَحْسَنُ مِنْکَ

مَنْ اَصْدقُ مِنَ اللّٰهِ قِیْلاً؟

أیُّ شیءٌ اَلذُّ اِلَیْکَ، اللَّحْمُ أمِ السَّمَکُ؟

أیّ شیءٌ أَنْفَعُ، اللَّبَنُ أمِ الشَّای؟

أیُّ شیءٌ أحْلیٰ، التُّفَّاحُ أمِ الْبُرْتَقَالُ؟

اَصْدَقُ الکِتَابِ، کِتابُ اللّٰهِ

اَحْسَنُ الهَدٰی، هٰذیٰ محمدِ صلَّی اللّٰهُ علیهِ وسلَّمَ

حل لغات

اصغر	-زیادہ چھوٹا	اجمل	-زیادہ خوبصورت
اکبر	- زیادہ بڑا	احمد	-زیادہ قابل تعریف
اعجب	- زیادہ تعجب خیز	احلی	-زیادہ میٹھا
اصدق	- زیادہ سچا	اعذب	-زیادہ شیریں
احسن	- زیادہ اچھا	افضل	-زیادہ افضل،عمدہ
احب	- زیادہ محبوب	الذ	-زیادہ لذیذ
اعلم	- زیادہ جاننے والا	اکرم	-زیادہ کرم کرنے والا

یاد رکھنے کی باتیں

- اسم تفضیل ایسا اسم ہے جو دوسرے کے مقابلہ معنی کی زیادتی کو بتلائے۔اس کا استعمال مقابلہ کے طور پر ہوتا ہے۔

  جیسے۔حامدٌ ،اَفْضَلُ من محمود

- اسم تفضیل کا استعمال تین طرح سے ہوتا

  (۱) من کے ساتھ۔جیسے۔خالدٌ اَعْقَلُ من ماجدٍ انگریزی میں اس کیلئے Comparative Degree ہے۔

  (۲) اضافت کے ساتھ۔جیسے،افضل القوم خالدٌ انگریزی میں اس کے لئے۔ Superlative Degree آتا ہے۔

  (۳) ال کے ساتھ۔جیسے محمدنِ الاکرم

  (۴) اسم تفضیل کی گردان:

افضل، افضلان ، افضلون / افاضل. فضلیٰ ، فضلیان فُضلیاتٌ

مشق

(۵) درج ذیل سوالوں کے جواب عربی میں دیجئے۔

۱) من اعلم؟ الاستاذ ام التلميذ

۲) اى شئ انفع؟ العنب ام الرمان

۳) اى شئ احلى؟ العسل ام الحلوىٰ

۴) هل القمر اكبر من الشمس؟

۵) اليس العلم انفع من اللعب؟

۶) أ انت اصغر من اخيک؟

۷) هل التين الذُّ من الانبج؟

۸) من احبُّ الى والديک؟

۹) هل الفتنة اكبر من القتل؟

(۶) اعربی بنائیے۔

کون زیادہ جاننے والا ہے، اکبر یا خالد؟

آگ دھوپ سے زیادہ گرم ہے۔

آپ مجھ سے اچھے ہیں۔

روزہ بہترین عبادت ہے۔

جھوٹ سب سے بُری بات ہے۔

ادب بہترین خصلت ہے۔

لوہا پتھر سے زیادہ سخت ہے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لوگوں میں سب سے زیادہ سچے ہیں۔

حضرت عمرؓ سب سے انصاف ور خلیفہ تھے۔

(۳) درج ذیل عبارتوں کا ترجمہ کر کے اسم تفضیل کی نشاندہی کیجئے۔

واحسن منک لم ترقط عین۔

واجمل منک لم تلد النساءُ۔

اشدُ الناسِ عقوبۃ المشرکون۔

اقوی الناس علی بن ابی طالب۔

واحیاھم عثمان بن عفان۔

(۴) درج ذیل افعال سے اسم تفضیل بنایئے اور انہیں اپنے جملوں میں استعمال کیجئے۔

افعال	اسم تفضیل	جملے
یعلم		
یصدق		
ینفع		
یعدل		
یحمد		
یرحم		
یحلو		

ما شاء الله لا قوة إلا بالله

الدرس الثامن

الافعال المقاربة

عسیٰ	کاد	کرب	اوشک
طفق	جعل	اخذ	

(١) عسیٰ اَنْ تَکْرَهُو اشیٔاً و هو خیرٌلَّکُمْ وَعسیٰ اَنْ تُحِبُّوا شیٔاً وَّهُوَ شرٌ لَّکُمo

(٢) فَذَبَحُوْهَا وَمَا کَادُوا یَفْعَلُونo

(٣) یَکَادُالْبَرْق یَخْطَفُ اَبصَارَهُمْo

(٤) تَکَادُتَمَیَّزُ مِنَ الْغَیْظِo

(٥) قَالَ رسُولُ اللّٰه صَلّی اللّٰهُ علیه وسلَّم: ومَنْ آذانی فقَدْ آذیٰ اللّٰه ومَنْ آذیٰ اللّٰه فیُوْشَکُ اَنْ یَّاخُذَهٗo

(٦) کَرُبَ الثَّلْجُ یَذُوبُo

(٧) یُوْشَکُ اَنْ یَّأتِی زَمَانٌ یَظُنُّ النَّاسُ الْاَمَانَةَ غنِیْمَةًo

(٨) طفِقَایَخصِفَان علیهما من وَرَقِ الجنةِo

(٩) جَعَلَ رسولُ اللّٰهِ صلّی اللّٰه علیهِ وسلم یَمْسَحُ رأسَهٗo

(١٠) اَخَذَ زَیدٌ یکتُبُo

حل لغات

عسیٰ - قریب ہے

کاد - قریب ہے

تکرھون - تم ناپسند کرتے ہو

ذبحوا - ان لوگوں نے ذبح کیا

ماکادو یفعلون - قریب تھا کہ وہ لوگ نہ کریں

برق - بجلی

یکاد یخطف - قریب ہے کہ اچک لے۔

ابصار - نگاہیں (بصر کی جمع)

تکاد تمیز - قریب ہے کہ پھٹ پڑے

الغیظ - غصہ

آذیٰ - اس نے تکلیف پہنچائی

یوشک ان یاخذہ - قریب ہے کہ اس کو گرفت میں لے لے

الثلج - برف

کرب یذوب - پگھلنے لگا

یوشک ان یاتئ - قریب ہے کہ آئے

یظن - گمان کرے

طفقا یخصفان - وہ دونوں ڈھکنے لگے

ورق - پتا

مسح یمسح - ہاتھ پھیرنا، سر کا مسح کرنا

اخذ یکتب	-	لکھنے لگا
یاتی به	-	لائے، لے کر آئے
کادوا یکونون علیه لبدا	-	قریب ہے کہ لوگ اس سے چمٹ جائیں
یتفطّرنَ	-	پھٹ پڑیں
تنشق	-	پھٹ پڑے
تخرُّ ھذا	-	ٹوٹ کر ریزہ ریزہ ہوجائے

یاد رکھنے کی باتیں

- عسیٰ ،کاد، کرب وغیرہ افعال مقاربہ کہلاتے ہیں۔

یہ افعال خبر کو مستقبل قریب میں واقع ہونے کو بتاتے ہیں۔

جیسے۔ عَسَی اللّٰهُ اَنْ یَّاتِینِیْ جَمِیْعاً (امید ہے کہ اللہ پاک ہم سب کو اکٹھے لے آئے)

- یہ اپنے اسم کو رفع دیتے ہیں اور خبر کو نصب۔
- ان کی خبر ہمیشہ فعل مضارع ہوتی ہے۔
- افعال مقاربہ سات ہیں، جن میں سے مذکورہ چار افعال زیادہ مستعمل ہیں بقیہ کم۔

مشق

(۱) درج ذیل سوالوں کے جواب عربی میں لکھیے۔

۱) ای شئ یکاد یخطف الابصار.

۲) ماذا اوشک الله أن یاخذه؟

۳) ماذا کرب یذوب؟

۴) من طفق عليه يخصف من ورق الجنّة؟

۵) من جعل يمسح رأسه؟

۶) ایّ شئ یکاد یفطّر؟

۷) من جعل يكتب ؟

۸) من كرب يلعب ؟

سوال ۲ عربی میں ترجمہ کیجئے۔

عنقریب ایک وقت آئے گا جب فقراء امیر ہو جائیں گے۔

حامد ایک کتاب لکھنے لگا۔

اَنس اپنا سبق یاد کرنے لگا۔

قریب ہے کہ عفیفہ اسکول جائے۔

عنقریب میں دہلی کا سفر کروں گا۔

قریب ہے کہ چراغ بجھ جائے (ینطفی)

قریب ہے کہ زمین پھٹ جائے۔

قریب ہے کہ چشمے اُبل پڑیں۔

سوال ۳ درج ذیل الفاظ کے معانی لکھئے اور اپنے جملوں میں استعمال کیجئے۔

الفاظ	معانی	جملے
اوشک أن ياخذ		
تكاد تميز		
كرب يذوب		
يظن		

طفق		
جعل		
الارض		
الجبال		
أخذ		

سوال ۴: افعال مقاربہ کتنے ہیں اور وہ کیا عمل کرتے ہیں۔؟

سوال ۵: درج ذیل افعال پر غور کیجئے اور افعال مقاربہ کی شناخت کر کے اپنی کاپی پر لکھئے۔؟

کاد۔ کان۔ جعل۔ أکل۔ حمد۔ عسی۔ اوشک۔ یضرب۔ سجد

کرب۔ أخذ۔ نصح۔ طفق۔ سمع۔ جعلا۔ اخذا۔ طفقا

سوال ۶: افعال مقاربہ کسے کہتے ہیں۔ مثال کے ساتھ لکھئے؟

سوال ۷: اپنے سبق کو غور سے پڑھئے اور اس میں آئے افعال مقاربہ کی شناخت کر کے ان میں کسی دو کو اپنے جملوں میں استعمال کیجئے۔

****

الدرس التاسع

افعالٌ لِلْمَدْحِ والذَّمّ

ساء	بئس	حبذا	نعم

حسبنا الله ونعم الوكيل نعم المولى ونعم النصير۔انها سائت مستقراً ومقاما، بئس الرجل ابو جَهَلٍ ، حبذا زيدٌ،بئس ماقلت، ساء ماسمعت، نعم الرجل الذى لا يكذب، نعم التاجرالذى لا يخون، بئس التجار الذين اذا كتالوا على الناس يستوفون واذا كالوهم اووزنوهم يخسرون، حسبهم جهنم وبئس المصير، يدعو لمن ضرُّه اقرب من نفعه فلبئس المولى ولبئس العشير، حبذ الاولاد الذين يطيعون آبائهم وامهاتهم، نعم الاولاد الذين يجتهدون فى القرآة والكتابة ويحفظون دروسهم ويكتبون فروض المدرسة ويواظبون على الذهاب الى المدرسة ويعبدون ربهم ويعرفون حقوق الاصاغرو الاكابر، فيرجى ان يكونوا مفلحين ، واما الذين لايواظبون على دروسهم ولا يكتبون فروض المدرسة فاولئك هم الخاسرون۔

❖❖❖❖❖❖❖❖

حل لغات

حسب	-	کافی ہے
نعم الوکیل	-	بہترین نگہبان
نعم المولیٰ	-	بہترین آقا
نعم النصیر	-	بہترین مددگار
ساء ت	-	براہوا
مستقر	-	ٹھکانا
بئس	-	بُراہے
حبذا	-	اچھاہے
لایخون	-	خیانت نہیں کرتا ہے
المصیر	-	ٹھکانا
اقرب	-	زیادہ قریب
ضر	-	نقصان
العشیر	-	ساتھی

یادرکھنے کی باتیں

❖ نعم ،حبذا، بئس، ساء افعال مدح اورذم ہیں۔افعال مدح تعریف وتوصیف کے لئے آتے ہیں اورافعال ذم ہجواور برائی کیلئے آتے ہیں۔جیسے۔ نعم الرجل زیدٌ، زیدکیاہی اچھاآدمی ہے۔ئس الرجل غلامه اس کاغلام کتنابُراہے۔

❖ افعال مدح وذم ہمیشہ اسم پرداخل ہوتے ہیں۔

اوراپنے اسم کورفع اورخبرکونصب دیتے ہیں

مشق

(۱) درج ذیل سوالوں کے جواب عربی میں لکھئے۔

۱) من هو نعم الوكيل؟

۲) كيف الرجل ابوجهل؟

۳) كيف الرجل الذى لايكذب؟

۴) كيف التجار الذين يخسرون الناس؟

۵) كيف المصير جهنم ؟

۶) من ضره اقرب من نفعه؟

۷) كيف الاولاد الذين يطيعون آباء هم ؟

(۲) عربی میں ترجمہ کرو۔

اللہ بہترین آقا اور مددگار ہے۔

بے شک دوزخ بُرا ٹھکانہ ہے۔

شراب کا نقصان اس کے فائدہ سے زیادہ ہے۔

بعض لڑکے پابندی سے اپنے اسباق یاد کرتے ہیں۔

کیا تم چھوٹوں اور بڑوں کے حقوق پہچانتے ہو ؟

کیا سلیم نمازوں کی پابندی کرتا ہے ؟

کیا لڑکے میدان میں فٹ بال کھیلتے ہیں ؟

میں اپنے والدین کی اطاعت کرتا ہوں۔

(۳) افعال مدح وذم میں سے ہر ایک سے دو دو جملے بنائیے۔

(۴) خالی جگہوں کو بھریئے۔

لبئس.................. ولبئس العشیر۔

نعم.................. انت۔

حسبهم.................. ولبئس المصير۔

يدعو لمن..................اقرب من نفعه۔

حبذا الاولاد الذين.................. آبائهم۔

(۵) مندرجہ ذیل جملوں کو غور سے پڑھئے اور بتائیے کہ ان میں کون سا مدح کیلئے استعمال کیا گیا ہے اور کون سا ذم کیلئے استعمال ہوا ہے۔

ياحبذاً۔ بئس المصير۔ نعم التاجر۔ ساء ت مستقرا۔ حبذوه
ساء مافعلتم۔ بئس العمل

(٦) سبق کو غور سے پڑھئے اور اس میں استعمال کئے گئے افعال مدح وذم کی شناخت کرتے ہوئے اسے اپنی کاپی پر نوٹ کیجئے۔

❖❖❖❖❖❖❖❖❖

الجملةُ الخَبرِيَّةُ والاِنشَائيَّةُ

قَالَ بَعْضُ الْحُكَماءِ لِابنِه يَابُنَىّ تعلَمْ حُسْنَ الاسْتماعِ كَما تَتعلّمُ حُسنَ الْحَدِيْث .وُلِدَ النَّبى صلَّى اللّٰه عليه وسلَّم عَامَ الفِيلِ وأُوحِىَ اِلَيْه فى سنِ الاَرْبَعِينَ . وَأَقَامَ بِمَكَّةَ ثَلاثة عشرَ سنةً .وبِالمدينةِ عَشْراً. كَان عُمَرُ بن عَبدالعَزِيْز لَا يأخُذُ مِنْ بَيْتِ المَال شَيْأً. وَلَا يَجْرِىْ على نَفْسِه مِنَ الْفَىْءِ دِرْهَماً. وَأَوصَى عبدُاللّٰهِ بنَ عَبَاسٍ رجلاً فقال: لَا تَتَكَلَّمُ بِمَا لَا يَعْنِيْكَ، ودَعِ الكلامَ فى كَثِيْرٍ مِّما يَعْنِيكَ حَتىٰ تَجِدَ لَه مَوْضعاً.

جملةٌ انشائيةٌ

وَأمُرْ اَهلَكَ بالصَّلٰوة، لَاتَقْرَبُواالزِّنَا، لَاتَجْعَلْ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهاً، خُذِ الْعَفْوَ، وَأْمُرْ بِالْعُرْفِ وَاَعْرِضْ عَنِ الْجَاهِلِيْنِ، كُلِى وَاشْرَبِىْ وَقَرِّىْ عَيْناً وَالْعَصْرِاِنَّ الْاِنْسَانَ لَفِىْ خُسْرٍ، مَاأَجْمَلُ هَذا الْمَسْجِد، أانت فَعَلْت هَذا، يَا بُنَى، لَاتَلْعَبُ فِىْ الشَّمْسِ،

❖❖❖❖❖❖❖

حل لغات

حکماء	حکیم، دانا (واحد: **حکیم**)
حسن الاستماع	اچھی طرح سننا
حسن الحدیث	خوش گفتاری، اچھی طرح بات کرنا
عالم الفیل	ہاتھی کا سال (جس سال ابرہہ بادشاہ نے ہاتھی پر سوار ہوکر خانۂ کعبہ پر حملہ کی نیت سے مکہ آیا تھا۔ اسی لئے اہل عرب نے اس سال کو ہاتھی کے سال سے موسوم کیا)۔
أوحی الیه	ان کی طرف وحی کی گئی
سنّ	سال
بیت المال	خزانہ
لایجری	نہیں جاری کرتا ہے
فئ	مال غنیمت
أوصی	وصیت کی
لایعنی	بےکار بات
دع	چھوڑ دے
موضعاً	جگہ
بخیل	کنجوس
افاد	فائدہ پہنچائے
مخایل الفقر	محتاجگی کی علامتیں
وامر	اور حکم دیجئے
اھلک	اپنے گھر والوں کو

لاتقربوا	-	قریب مت جاؤ
لاتجعل	-	مت بناؤ/مت ٹھہراؤ
مع	-	ساتھ
الهاً	-	معبود
خذالعفو	-	معاف کردو
العرف	-	بھلائی، نیکی
اعرض	-	پرہیز کرو، بچو
کلی	-	تم (ایک عورت) کھاؤ
اشربی	-	تم (ایک عورت) پیؤ
قری	-	ٹھنڈی کرو
عیناً	-	آنکھ

یادرکھنے کی باتیں

جملہ کی دو قسمیں ہیں:

(۱) خبریہ (۲) انشائیہ

❖ خبریہ وہ جملہ ہے جس کے کہنے والے کو سچا یا جھوٹا کہا جا سکے۔ اگر وہ بات واقعہ کے مطابق ہوگی تو اس کا کہنے والا سچا ہوگا اور اگر واقعہ کے خلاف ہوگی تو اس کا کہنے والا جھوٹا ہوگا۔ جیسے قامَ زیدٌ، ضَرَب زیدٌ وغیرہ۔

❖ انشائیہ وہ جملہ ہے جس کے کہنے والے کو سچا یا جھوٹا نہ کہا جا سکے۔ جملہ انشائیہ میں امر، نہی، استفہام، تمنا، ترجی، ندا، عرض، قسم، تعجب، دعا یا عقود میں سے کسی چیز کا ہونا ضروری ہے۔ جیسے هذا الكتاب۔ لاتکسر القلم، هذاالبیت وغیرہ

مشق

سوال (۱) درج ذیل سوالوں کے جواب عربی میں لکھیے۔

۱ - متی وُلِدَالنّبی ﷺ؟

۲ - فی أی سن أُوحی الیه ؟

۳ - کم مدة مکث بمکة؟

۴ - وکم سنة أقام بالمدینة؟

۵ - من کان لایاکل من بیت المال شیئاً ؟

۶ - أتتکلم فیما لا یعنیک؟

۷ - هل تنطق فی موضع مناسب؟

۸ - أتتعلم حسن الحدیث؟

۹ - یتعلّم حسن الاستماع ؟

سوال (۲) عربی میں ترجمہ کیجئے۔

آدمی کو چاہئے کہ اچھی طرح سننا سیکھے۔

لیکن زیادہ تر لوگ اچھی طرح گفتگو کرنا سیکھتے ہیں۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم غار حرا میں عبادت کرتے تھے۔

آپؐ غار ثور میں چھپے تھے۔

اے لڑکے! لایعنی بات چھوڑ دے۔

حضرت عمر بن عبدالعزیزؒ ایک نیک خلیفہ تھے۔

کیا تم محنتی طالب علم ہو؟

کیا محمود کھڑا ہے؟

سوال (۳) پانچ جملے خبریہ کے اور پانچ جملے انشائیہ کے لکھئے۔

سوال (۴) جملہ انشائیہ کا استعمال کن کن صورتوں میں ہوتا ہے لکھئے۔

سوال (۵) درج ذیل جملوں پر غور کیجئے اور جملہ انشائیہ اور خبریہ کی شناخت کر کے سامنے دیئے گئے باکس میں نشان لگائیے۔

	خبریہ	انشائیہ
أانتم اعلم ام اللّٰه،	☐	☐
ليت قومي يعلمون	☐	☐
ختم الله على قلوبهم	☐	☐
اللّٰهم صلّى على محمدِ	☐	☐
واللّٰه إنكم لمدركون	☐	☐
حامد ذهب الى المدرسة على الميعاد	☐	☐
ذلك الكتاب لاريب فيه	☐	☐
ياعبدالله لا تكذب	☐	☐

	خبریہ	انشائیہ
فاطمةُ دخلت فی الفندق وشربت الشائی	☐	☐
الصبیان یتخافتان من القط	☐	☐
تلک عشرة کاملة	☐	☐

سوال (۶) مندرجہ ذیل الفاظ سے جملہ خبریہ اور جملہ انشائیہ بنائیے۔

النبیّ ....

عمربن عبدالعزیز ....

لاتقربوا ....

أ أنتم ....

یا ....

وُلِدَ ....

لایجری ....

خذ ....

سوال (۷) جملہ خبریہ کسے کہتے ہیں کم ازکم تین مثالیں لکھیے۔

سوال (۸) جملہ انشائیہ کی تعریف کرتے ہوئے کم ازکم تین مثالیں لکھیے۔

الدرس الحادی عشر

كلماتُ الشرطِ والجَزَا

انْ	مَنْ	مَا	اىُّ	متىٰ
اَنّیٰ	اَینَما	مهماَ	اذما	حَیْثُمَا

انْ لَمْ تَفْعَلُوا وَلَنْ تَفْعَلُوا فَاتَّقُواالنَّارَ الَّتِی وَقُودُهَاالنَّاسُ وَالْحِجَارَةُ o

مَنْ یَّعْمَلْ سُوْءَ ا یُّجْزَبِه وَمَاتَفْعَلُوْ مِنْ خَیْرٍ یَّعْلَمْهُ اللّٰهo

اَیَّ رَجُلٍ یضربُنِی اضربُهo

ایًّا مَّا تَدْعُوا فَلَهُ الْاَسْمَاءُ الْحُسْنٰیo

متی اَضَعُ العَمَامَةَ تَعْرِفُونِیo

ان تَذْهَبْ الی المیدانِ اَذْهبُo

اینما تَکُونُوا یُدرِکْکُمُ الْمَوْتُo

مَهْمَا تَأْتِنَا بِه مِنْ آیةٍ لِّتَسْحَرَنَا بِهَا فَمَا نَحْنُ لَکَ بِمُؤْمِنِیْنِo

اذْمَادَخَلت علَی الرَّسُولِ فَقُلْ لَهٗ حَقاًo

حیث ماتقعُدْ اَقعُدْo

❖❖❖❖❖❖❖❖

حل لغات

ان	اگر	وقود	ایندھن
من	جو شخص	الحجارة	پتھر
ما	جو کچھ	یجزیٰ	بدلہ دیا جائے گا
ای	جس کو	الحسنیٰ	اچھا (احسن کی مؤنث)
متی	جب	اضعُ	میں رکھوں گا، اُتاروں گا
اینما	جہاں کہیں	آیة	نشانی
انیٰ	جہاں، کہاں	یدرك	پالے گی
مہما	جو کچھ بھی	تسحر	تو جادو کرتا ہے
اذما	جب	تقعُدُ	تو بیٹھے گا
حثیما	جہاں		
اتقوا	تم لوگ ڈرو		
النار	آگ		

یاد رکھنے کی باتیں

❖ کلمات شرط و جزاء دس ہیں، جن کا ذکر اوپر ہو چکا۔ یہ دو جملوں پر آتے ہیں، جن میں سے پہلا شرط اور دوسرا جزا ہوتا ہے۔

❖ یہ کلمات اگر مضارع پر داخل ہوں تو اس کو جزم دیتے ہیں۔

❖ ان میں سے من، ما، ای، متیٰ، انّیٰ استفہام کیلئے بھی استعمال ہوتے ہیں۔ ایسی صورت میں ان کے بعد صرف ایک جملہ ہوتا ہے۔ جیسے ایّ عملٍ احب الیک

❖❖❖❖❖❖❖❖❖

مشق

سوال (۱) درج ذیل سوالوں کے جواب عربی میں دیجئے۔

۱ - ماوقود النّار ؟

۲ - من یجزیٰ ؟

۳ - من له اسماء الحسنیٰ؟

۴ - ایعلم اللّٰه مانفعلُ من خیر؟

۵ - من تریدان تضربه ؟

۶ - من انکر عن الایمان بموسیٰ علیه السلام ؟

۷ - این ترید ان تقعد ؟

۸ - اعندك خلیقة حسنة ؟

سوال (۲) عربی میں ترجمہ کیجئے۔

جو محنت کرے گا، پائے گا۔

تم جو کچھ یاد کرو گے امتحان میں ظاہر ہو جائے گا۔

تم جہاں رہو موت تم کو پالے گی۔

تو جس کی عزت کرے گا میں اس کی عزت کروں گا۔

آپ جہاں بیٹھیں گے میں بیٹھوں گا۔

تو جب جب میرے پاس آئے گا میں تیری عزت کروں گا۔

مومن جو دعا کرتا ہے اللہ اُسے قبول کرتا ہے۔

جس رات کو آپ جاگیں گے میں بھی جاگوں گا۔

تو جب بھی استاد کے پاس جا، سچ بول۔

سوال (۳) درج ذیل الفاظ کے معنی لکھئے اور انہیں اپنے جملوں میں استعمال کیجئے۔

الفاظ	معانی	جملے
ان		
ای		
مهما		
الموت		
تسحر		
الحسنىٰ		
يجزى		
العمامة		

سوال (۴) سبق کو غور سے پڑھئے اور اسمیں آئے کلمات شرط و جزاء کی شناخت کر کے کاپی پر لکھئے۔

سوال (۵) مندرجہ ذیل جملوں میں کون شرطیہ اور کون جزائیہ ہے تحریر کیجئے۔

إن تذ هب الى السوق اذهبُ

ايأما تدعوا فله' الاسماء الحسنىٰ

حيثما تقرأ أقرأ

اذا قُرِئَ القرآنُ فاستمعُوا له وانصِتُوا

متى أضَعَ العمامة تعرفُنى

اينما تكونوا يدركّكم الموت

من يعمل مثقال ذرة شراَيره

اىُّ رجل يَضربُ أضرِبُ

سوال (۶) اس سبق کو پڑھ کر آپ نے شرط اور جزاء میں کیا فرق محسوس کیا اس کو تفصیل سے لکھئے اور مثالوں سے واضح کیجئے۔

الدرس الثانی عشر

بلادِیُ

حامد	:	مِنُ أینَ أنُتَ؟ من أین حضرت ؟
علیّ	:	أنا من الهند۔ (یہاں ہندوستان کا نقشہ)
حامد	:	وأین الهندُ۔
علیّ	:	تقعَ الهندُ فی شبهِ القارّةِ الهِنُدِیَةِ۔فِی جنوبِ آسِیَا
حامد	:	ماهِی الدولُ المجاورةُ لها ؟
علیّ	:	من الدولُ المُجاورَةُ لِها باکستان والصِینُ وتبتُ وُ نِیبَالُ وبوتَان وبنغلادیشُ وبورما وسریلانکا۔
حامد	:	ماهی مسَاحَةُ الهندِوَکَمُ عددُ سُکّا نِهَا ؟
علیّ	:	تَبلُغ مَساحَتُها ۳۲۸۰۴۸۳ کیلو میتر مربّع وَیَتجَاوَزُ عَدَدُ سُکاّنِهَا بلُیُون نسمةَ وَهِیُ ثَانی اکبرِ بلدِ فی العالَمِ مِنُ حیثُ عَدِدِ السُّکانِ۔
حامد	:	یاسلاَم ! وَهَلُ هُمُ یَنُطِقُوُنَ بَلُغَةِ واحدةِ اولُغَاتِ مُخُتَلِفَةِ ؟
علی	:	یتحدثُ أبناءُ الهنُدِ بلُغاتِ مُخُتلِفةِ، واللُّغةُ

الهِنْدِيَّةُ هِيَ اللُّغةُ الرَّسْمِيَةَ لِلْبلادِ ولكنّ الانْجِليَزِيةُ مَفْهُومَةٌو يتحدّث بِهَا النّاسُ كذٰلكـ. علىٰ نطاقٍ واسعٍ. أما اللغةُ الارْدَيَّةُ فَاِنَّهَا شَقِيَقة اللغة الهِنْدِيَّة. وشائِعَةٌ فى مُعظمِ أرجاءِ البِلاَدِ.

حامد : وعلى ايّ شئٍ يَعْتَمِدُ اقتصادُها ؟

عليّ : يَعْتَمِدُ اِقْتِصَادُهَا على الزَّرَاعَةِ والصِّنَاعَةِ وَالسَّيَاحَةِ والتَّصْدِيْرِ.

حامد : وماهِيَ المَحاصِيلُ الزَّرَاعِيَّةُ لَدَيْكُم ؟

عليّ : تُزْرَع فى الهندِ كافَّة أنواعُ الحُبُوبِ الغِذَائِيَّةِ مِنَ القَمْحِ والرُّزّوَالحمّص والذُّرَّة وأَصْنافِ عَدِيْدَة مِنَ العدسِ والفواكهة والخَضْرَوَاتِ.

حامد : أهِيَ دولةٌ مُستَقِلَّةٌ ؟

عليّ : نعم، هِيَ مُستَقِلَّةٌ.

حامد : متىٰ وَكَيْفَ نالت الهِنْدَ اَستِقْلاَلَهَا ؟

عليّ : نالت الهِنْدَ اَستِقْلاَلَهَاعام ١٩٤٧م عَنْ طَرِيقِ حركةٍ نِضَالِيَّةٍ سِلْمِيَّةٍ شَارَك فِيْهَا جَمِيْعُ أبْنَائِهَا من أقصىٰ الهندِ ألى أقصاها.

جا بجا ان تصویروں کو لگانا ہے۔

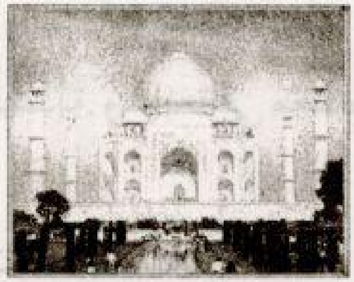

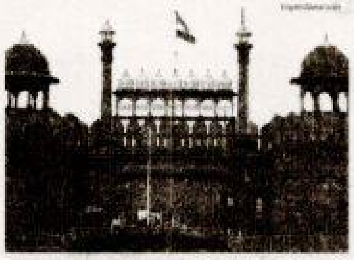

حل لغات

القارة	براعظم	الطبيعة	فطری
شبه القارة	برصغیر	الزراعة	کاشتکاری
آسيا	ایشیا	الصناعة	پیشہ، حرفت، کاریگری، صنعت
الدول المجاورة	پڑوسی ممالک	السياحة	سیر، سیاحت
الصين	چین	التصدير	درآمدات و برآمدات
مساحة	رقبہ	المحاصل	پیداوار، ایکسپورٹ امپورٹ
سكان جمع ساکن	باشندے	الحبوب جمع حب	دانے،
بليون	بلین (ایک ارب)	الذرة	مکئی،
نسمة	افراد	اصناف جمع صنف	قسم
ياسلام	واہ	الدولة المستقلة	آزاد ملک
لغة جمع لغات	زبان	حركة نضالية	مسلح تحریک
ابناء الهند	ہندوستانی	حركة مسلمية	پرامن تحریک، تحریک عدم تشدد
اللغة الرسمية	قومی زبان	اقصى	کنارہ

البلاد	-	ملک	زعیم جمع زعماء	-	لیڈر، قائد
علی نطاق واسع-	بڑے پیمانے پر		الھنود	-	ہندوستانی
شقیقة	-	بہن، ہم جنس	آثار تاریخیّة	-	تاریخی نشانات، تاریخی مقامات
شائعة	-	عام، پھیلی ہوئی	ملئیة	-	بھرا ہوا
المستوی الشعبی-	قومی سطح، قومی معیار		الحضارة جمع الحضارات-		تہذیب، ثقافت
الرموز	-	اشارہ، اندازہ، امثال	العصر المغولی	-	مغلیہ دور، عہد
المستوی الادبی-	ادبی سطح، ادبی معیار		العجیب جمع العجائب-		تعجب خیز
الاسالیب البیانیة-	انداز بیان		الفواکه جمع فاکهة	-	میوہ
العدس۔		دال	عدیدہ ،		چند

مشق

سوال (۱) درج ذیل سوالوں کے جواب عربی میں دیجئے۔

۱ - فی ایّ قارة تقع الهند ؟

۲ - ایة لغة یتحدث بها ابناء الهند ؟

۳ - ماهی اللغة الرسمیة للهند ؟

۴ - ماذا تعرف عن اللغة الاردیة ؟

۵ - من کان محمد علی جوہر؟

۶ - علی ایّ شئ یعتمد اقتصاد الهند ؟

سوال (۲) مندرجہ ذیل الفاظ کے معانی بتا کر انہیں اپنے جملوں میں استعمال کیجئے۔

المجاورة، مساحة، القارة، یتحدث

اللغة الرسمیة، المستوی تقع

سوال (۳) مندرجہ ذیل الفاظ کی عربی بتائیے۔

براعظم، بڑے پیمانے پر، مسافت، باشندے، سرکاری زبان

سطح، اشارے، کاشتکاری، پیداوار، لیڈر

سوال (۴) خالی جگہوں کو مناسب الفاظ سے بھریے۔

۱- يعتمد.................. على الزراعة والصناعة.

۲- نالت الهند.................. عام ۱۹۴۷م۔

۳- تقع الهند في.................. في جنوب آسيا.

۴- تبلغ.................. ۳۲۸۰٤۸۳ كيلو ميتر مربع.

۵- قادها.................. البارزون وعلى رأسهم المها تماغاندى وابوالكلام آزاد.

سوال (۵) درج ذیل الفاظ کو اس طرح ترتیب دیجیے کہ مکمل جملہ بن جائے۔ ایک مثال پر غور کیجیے۔

(۱) القيمة ـ المعلومات ـ جزيلا ـ لهذه ـ شكرا

(شكرا جزيلا لهذه المعلومات القيمة)

(۲) والصناعة ـ الهند ـ اقتصاد ـ الزراعة ـ على ـ يعتمد

....

(۳) المستقبل ـ في ـ ماذا ـ تكون ـ تعجب ـ ان ؟

....

سوال (۶) اپنے ملک ہندوستان کے تاریخی مقامات پر پانچ جملے لکھیے۔

الدرس الثالث عشر

كَرَمُ السيدة عائشةَ رضـ

اَرْسَلَ عَبْدُاللّٰهِ بن الزُبَيْرُ إلى خَالتِهِ السيّدةِ عائِشةَ بنتِ ابى بكرنِ الصديقِ رضِىَ اللّٰهُ عنهُمَا الفَ دِرهمٍ ، وكانَتْ يومِئذٍ صَائِمةَ، فقَسَّمتُها بينَ النَّاسِ، وَاَمْسَتْ ومَا عندَهَا مِنْ جميعِ ذٰلكَ درهمٌ واحدٌ. فلمَّا اَرادَتِ الا فطارَ قالَتْ لِجَاريْتِهَا: هَلُمّى فطِّرِنِىْ فجَاء تْهَا بخُبْزٍ وزَيتٍ وقالَتْ ياسيِّدتِى مَا اسْتَطَعْتِ اَن تَشْتَرِى لِافطارِكِ لحماً بِدّرُهمٍ. ويُروىٰ عنها ايضاً أَنّهَا تَصَدَّقَتْ مرةً بسَبْعينَ الفِ درهمٍ ارسَلَها اليهَا عبدُاللّٰهِ بن الزبير رضى اللّٰهُ عنه، وكَانَ ثَوْبُها مُرَقّعاً فَلمْ تَشْترِ مِنها ثوباً واحداً.وهذامُنتهىٰ الكرمِ والايْثَارِ.

ماخوذ

حل لغات

كَرَمُ	-	سخاوت
ارسل	-	بھیجا
اَلفٌ	-	ایک ہزار

درهم	-	چاندی کا سکہ (عرب امارات کی کرنسی کا نام)
يومئذٍ	-	اس دن
صائمةٌ	-	روزہ دار (مؤنث کیلئے)
قسّمت	-	بانٹ دیا، تقسیم کردیا
بينَ	-	درمیان
أمستْ	-	شام ہوئی، شام کیا
عند	-	پاس
من جميع ذلك	-	ان تمام میں سے
لمّا	-	جب
ارادت	-	ارادہ کیا
الافطار	-	افطار روزہ کھولنا
جاريةٌ	-	باندی
هلُمّی	-	آؤ، لاؤ
فَطرِنی	-	مجھے افطار کراؤ
خُبزٌ	-	روٹی
زيت	-	زیتون کا تیل، تیل
يا سيّدتی	-	اے میری مالکہ
ماستطعت	-	آپ استطاعت نہیں رکھتیں، آپ کے لئے ممکن نہیں ہے۔
تَشترِی	-	آپ خریدیں
لحم	-	گوشت
يروىٰ عنها	-	ان کے سلسلے میں بیان کیا گیا ہے۔

ایضاً	-	بھی
تصدّقت	-	انہوں نے صدقہ کیا۔
مرّۃ	-	ایک مرتبہ
سبعین الف	-	ستر ہزار
ثوبٌ	-	کپڑا۔
مرقّعاً	-	پیوند لگا ہوا
منتھی	-	انتہا، حد درجہ
العلاقۃ	-	تعلق، رشتہ

مشق

سوال (۱) درج ذیل سوالوں کے جواب عربی میں لکھیے۔

۱ - من ارسل الدراهم الی السیدة عائشة رضی الله عنها ؟

۲ - من هی اُمّ عبدالله بن الزبیر؟

۳ - ماالعلاقة بین عبدالله بن الزبیرؓ وبین ابی بکرن الصدیقؓ ؟

۴ - بین من قسمت السیدة عائشةؓ الدراهم ؟

۵ - با ی شئ افطرت السیدة عائشةؓ ؟

۶ - ماذا قالت الجاریة للسیدة عائشةؓ ؟

۷ - من تصدقت بسبعین الف درهم ؟

۸ - اهناك شئ خیر من الجود ؟

۹ - الی کرم من ینتهی الکرم ؟

سوال (۲) عربی میں ترجمہ کیجئے۔

۱۔ حضرت عائشہؓ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی زوجہ مطہرہ تھیں۔
۲۔ آپؓ حضرت ابوبکر صدیقؓ کی صاحبزادی تھیں۔
۳۔ آپؓ حضرت عبداللہ بن زبیرؓ کی خالہ تھیں۔
۴۔ آپؓ سے بہت سی احادیث مروی ہیں۔
۵۔ آپؓ تمام مؤمنین کی ماں ہیں۔
۶۔ آپؓ سخاوت میں مشہور ہیں۔
۷۔ آپؓ نے ایک بار ستر ہزار درھم صدقہ کیا۔
۸۔ آپؓ بکثرت روزہ رکھتی تھیں۔
۹۔ آپؓ اللہ کو بہت یاد کرتی تھیں۔

سوال (۳) حضرت عائشہؓ کی زندگی پر دس جملے عربی میں لکھئے۔

سوال (۴) درج ذیل الفاظ کے معنی لکھئے اور اپنے جملوں میں استعمال کیجئے۔

الفاظ	معانی	جملے
افطار		
خبز		
لحم		
قسمت		
جارية		
الایثار		

سوال (۵) مندرجہ ذیل الفاظ کے صیغے اور فعل بتایئے۔

ارسل، قالت، استطعت، تشتری، جاءت، اراد، یروی، تصدقت،

سوال (۶) مندرجہ ذیل الفاظ کی عربی لکھئے۔

روزہ دار، روٹی، کپڑا، سخاوت، گوشت، باندی، ستر، انتہا، پیوبند، تیل

الدرس الرابع عشر

العلم

تَعَلَّمْ فَلَيْسَ المَرءُ يُولَدُ عَالِماً   وَلَيْسَ اَخُو عِلْم كَمَنْ هُوَ جَاهِلُ
وَإنَّ كَبِيرَ القومِ لَا عِلْم عِنْدَهُ   صَغِيْرٌ إذَا التقتْ عَلَيْهِ الْمَحَافِلُ

وايضاً

لَيْسَ الجَمَالُ بَاَثْوابِ تَزِيْنَنَا   إن الجَمَالَ جَمَالُ العِلْم وَالاَدَبِ
لَيُسَ اليَتِيْمُ الَّذِىْ قَدمَاتَ وَالِدَه   إن اليَتِيْم يَتِيْمُ العِلمِ وَالحَسَبِ

وايضاً

رَضِيْنَا قِسْمَةَ الجَبَّارِ فِيْنَا   لَنَا عِلْمٌ وَلِلْجُهَّالِ مَالُ
فَاِنَّ المَالَ يَفْنِىْ عَنْ قَرِيْبِ   وَإنّ العِلْمَ بَاقٍ لَا يَزالُ

ماخوذ

حل لغات

تعلّمْ	علم حاصل کرو	ماتَ	وہ مرگیا
المرءُ	انسان	حَسبَ	خاندانی جاہ
یُولدُ	پیدا کیا جاتا ہے	رضینا	ہم راضی ہوگئے
اخو علمٍ	صاحب علم	قِسمَۃٌ	تقسیم
کبیرٌ	بڑا	الجبار	اللہ تعالیٰ کی صفت اور اس کا ایک نام
عنده	اس کے پاس	جھال	جاہل
التفَتَ	وہ متوجہ ہوا	یفنی	وہ ختم ہوتا ہے یا ہوگا
المحافلُ	محفلیں، جلسہ	عن قریب	جلد ہی
الجمال	خوبصورتی	باقیٌ	باقی رہنے والا
اثواب	کپڑے (ثوبٌ کی جمع)	لایزالُ	برابر، کبھی زائل نہ ہوگا
تزیّن	وہ آراستہ ہوا/آراستہ کرتا ہے		

مشق

سوال (۱) درج ذیل سوالوں کے جواب عربی میں لکھیے۔

۱ - هل المرء یولد عالماً ؟

۲ - من صغیر القوم فی المحافل ؟

۳ - هل الجمال باللباس ؟

۴ - من الیتیم ؟

۵ - أرضیت قسمة الجبار فیک ؟

۶ - ایّ شئٍ یفنی عن قریب ؟

سوال (۲) ان اشعار کی روشنی میں علم پر دس سطروں کا مضمون لکھئے۔

سوال (۳) ان اشعار کو زبانی یاد کر لیجئے۔

سوال (۴) پیارے بچو! اس سے پہلے آپ قواعد کے باب میں اسم اور فعل کی تفصیلات سے واقف ہو چکے ہیں ان کی روشنی میں نیچے دیئے گئے الفاظ پر غور کیجئے اور بتایئے کہ کون فعل ہے اور کون اسم؟ اگر فعل ہے تو اس کا صیغہ بھی لکھئے۔

یُولدُ	الجاهل	اثواب	الجمال
رضی	العلم	القوم	التفت

سوال (۵) مندرجہ ذیل الفاظ کو اپنے جملوں میں استعمال کیجئے۔

لیس	التفت	مات	تزَيَّن
تعَلَّمُ	رضينا	العلم	لايزالُ

الدرس الخامس عشر

النَّمِيْمَةُ

كَـانَ رجلٌ له غلامٌ فَبَاعَه' وقال للمُشْتَرِى إنّى ابرأُ اليکَ من کل عيـبِ الا عيباً واحداً، قالَ ماهو؟قال: النميمة ،قال: أ نتَ برئٌ منهُ، فإنِّى لا اقبـلُ قـولَه، فمالبث الا قليلاً حتى اتىٰ السيدَ وقال: انَّ إمرأتکَ تريدُ ان تـقتُلَکَ وتتزوَّجَ غيرَك . قـال مـايُـدْرِيکَ، قـال عرفتُ ذٰلکَ فتناوَمَ عـليهـا، فانّه، سيظهرُ لکَ ما أقولُ، ثَمَّ اتىٰ الى المَرأةِ وقال: انَّ زوجَکِ يـريدُ ان يَـخْـلَعک ويتزوّجَ غَيرَكِ فهلْ لکَ ان القيکَ فيرجعُ اليکِ حُبُّه . قـا لـت: نعم ولکِ كذا وكذا. قال إتِـنـى بثلاثِ شعراتٍ من تحتِ حَنْكِهِ فلمّا دنَتْ منهُ لتتناولَ الشعرَ، قامَ اليها بالسّيفِ ولم يشُکَّ فيما قالُـه الـغـلامُ فَقَتَلَها وجاء اخوةُ المرأ ةِ فقتلُوا الزوجَ فذهبا كلاهمَا بسوءِ

صَنيعِ عندَهما وقُبولِها نميمةً فتعوذ باللّٰهِ من النّميمةِ ونسأ له' الحمايةَ مِنْها ومِنْ ذَوِيْهَا.

(ماخوذ)

حل لغات

النميمة	- چغل خوری
رَجلٌ	- مرد، آدمی
غلامٌ	- غلام/لڑکا
باع	- اس نے بیچا
مشتری	- خریدار
أبرأُ	- برأت کا اظہار کرتا ہوں، بری الذمہ ہوں
إليکَ	- تم سے، تمہارے سامنے
ماهو	- وہ کیا ہے؟
اقبلُ	- قبول کروں گا
فمالبث الاقليلا	- تھوڑی ہی دیر بعد/تھوڑے ہی عرصہ بعد
حتی	- یہاں تک کہ
السيد	- آقا، سردار، مالک، جناب
امرأة	- عورت، بیوی
تريدُ	- وہ چاہتی ہے
تقتُلَ	- تم کو قتل کردے
تتزوجَ	- شادی کرلے
غيرك	- دوسرے سے

مايدريک	- تم نے کیسے سمجھا
عرفتُ	- مجھے معلوم ہوا، میں نے پہچانا
سيظهرُ	- عنقریب ظاہر ہو جائے گا
اقول	- میں کہہ رہا ہوں، میں کہتا ہوں یا کہوں گا
أتىٰ	- آیا
زوجکَ	- تمہارا شوہر
يريدُ	- چاہتا ہے، ارادہ رکھتا ہے
اَن يخلعَ	- کہ وہ طلاق دے دے
فهل لکِ	- تو کیا تم چاہتی ہو
اُرقيکِ	- تعویذ دوں
يرجعُ	- لوٹے گا
نعم	- ہاں
کذا، کذا	- مقدار کے لئے استعمال ہوتا ہے
ائتِني	- لے آؤ، لا کر دو مجھے
شعرات	- بال (شَعْر کی جمع)
حنک	- ٹھوڑی، تالو
د نت	- قریب ہوئی
تتناول	- حاصل کرے
قام	- کھڑا ہوا، اٹھا
السيف	- تلوار
لم يشک	- اسے شک نہ رہا